حق کی مرضی سے تو میدان میں نہ تیں منھ پھیرا　　رن پہ بولے گا شہا دیکھ تردد تیرا

بادشاہے عجبی بود و سپاہے عجبی

کشتی آل نبی چرخ نے کی طوفانی　　اور پینے نہ دیا ہم میں کسی کو پانی
بات پر امر الٰہی کی جو تو نے مانی　　خلق اس امر میں کہتی ہے تجھے لاثانی

بادشاہے عجبی بود و سپاہے عجبی

طوق گردن میں ہے گو میری یہ مجھ سے بھاری　　راہ چلنے میں لہو ہو کف پا سے جاری
بیٹھکر تو نے وہ شمشیر پر ان میں ماری　　عمر بھر یاد کریں گے سب تجھے قوم ناری

بادشاہے عجبی بود و سپاہے عجبی

مرتبہ ہیگا ہمیں اُس سے نہیں ہم مایوس　　سر پہ ننگا ہے اگر خار کریں ہیں پابوس
پیاس میں یکہ گر اشک آنکھوں کو لگتے ہیں چوس　　صبر اتنا وہ نہیں کرتی جو تھے یہ افسوس

بادشاہے عجبی بود و سپاہے عجبی

چپ ہو سودا تو نکر اب یہ بیان جانکاہ　　سننے والوں کے لہو ٹپکے ہے آنکھوں کی راہ
مغفرت کو تری در پادشہ عالی جاہ　　بس ہے اتنا ہی کہ رو رو کے سبحان اللہ

بادشاہے عجبی بود و سپاہے عجبی

مرثیہ مسدس ترجیع بند

ہاں اصغر کی دن اور رین　　رو رو کرتی میں یہ بین کو
ہائے رے اصغر ابن حسین　　کس کو دیکھیں گے یہ نین

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کرتی تھی میں تجھکو پیار　　ہوتی تھی یہ جان نثار
تو میرا تھا گل کا ہار　　کن نے ملا لا تجھکو مار

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیوں تو پڑا اس جا یہ نڈھال　　کیونکر لاگی تیر کی بھال

آنکھین کھول اے میرے لال
مجھ دکھیا کا دیکھہ احوال

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ٹک تو پیارے لب کو کھول
ہے ہے میرے لال انمول
غون غان کر مادرے بول
جی مان کا ہے ڈانوا ڈول

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

میرے دل مین ہے یہ چاؤ
مین تجھکو کہتی ہون آؤ
مان کو صورت ذرہ دکھاؤ
یا تو اپنے پاس بلاؤ

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

چاؤ تھا دل مین تیرا بیاہ
دی نہ اجل نے فرصت آہ
دل کے کردن کی خاطر خواہ
کیسے ہو تیرا نرباہ

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جی بہلانے کو دن رات
اب کسطور کٹے اوقات
مین رکھتی تھی تیری ذات
مجھ سے تو کرتا نہین بات

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجکو اپنی گود مین پال پوس
دھوتی تھی زلفون کے بال
کھلا کر مین گلے مین ڈال
کیون اب مجھ سے تو ہی نرال

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تھا اس دل مین یہ ارمان
مرگ نے لیکن دی نہ امان
دودھون پھل کر ہوئے جوان
کیا کیجے اے میری جان

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

چھینک سے تجھے جب آتی تھی
دے تو جب بچپن میں جی
کہتی تھی میں پیر شوی
کہہ میں تیرے بلہاری

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

روتا میں کس کو بہلاؤں
چھاتی آگے کس کو سلاؤں
دودھا تھپک کر کس کو پلاؤں
جھولے میں اب کس کو جھلاؤں

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

بیٹا بڑا جو سر کٹوائے
وہ بھی جب گودی سے جائے
چھوٹے سے ماں جی بہلائے
کیونکر جینا اُس کو بھائے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ظلم یہ ٹوٹا میرے پر
تو بھی رہتا پاس اگر
بیٹھ گیا ہے گھر کا گھر
صبر مجھے ہوتا اصغر

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

اے میرے امراؤ امیر
حلق کے اندر مارا تیر
کن نے تیرے بے تقصیر
اب کس بھانت دھروں میں دھیر

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

لعل و گہر سے ہوئے مدام
تو ہی نہ ہو تو پھر کس کام
گو کہ بھرا گھر بار تمام
کیونکہ بیٹھوں صبح و شام

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

دین جو تجھے مانی میں داب
سخت ہے مجھپر زیست عذاب
خاک پڑو یہ خورد اور خواب
مجھکو بھی موت آئے شتاب

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تو تو مرے بارنج و تعب
زیست مجھے اب بھاوے کب
اور جیوں میں ہائے غضب
یہی کہوں گی روز و شب

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

بلبل کا دل ہووے فگار
اُس کو اک پل ہو نہ قرار
جھڑ جاوے جس دم گلزار
میں مرا تھا باغ و بہار

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

اصغر پیارے ہے ہے ہے
آج سدھارے ہے ہے ہے
پیاس کے مارے ہے ہے ہے
ماں یہ پکارے ہے ہے ہے

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

بچے کو چڑیا جو گنوائے
دانہ پانی اُسکو نہ بھائے
جنگل جنگل ڈھونڈھنے جائے
رین بسیرے نیند نہ آئے

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

گائے بھی تب اڑاتی ہے
آٹھ پہر دکھ پاتی ہے
بچھڑے جو چھٹ جاتی ہے
بیری تو کیا چھاتی ہے

تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جاگ پیارے ہوئی اویر
سو مت لالا اتنی دیر

مجھ مان سے مت آنکھین پھیر | زیست سے مجکو مت کر سیر

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجھسا بیٹا ہووے ہلاک | جیون مین اس جینے پر خاک
لیکے چھری کو مین غمناک | تا نہ کرون اب سینہ چاک

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیا وہ کرون مین ایسا یاد | جس سے یہ غم ہو برباد
مرکے اگر مین ہون تا شاد | قید سے اس غم کے آزاد

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

مطلب سودا اس عنوان | بانو کرین تھین شور و فغان
روتے تھے سب انس و جان | ہر دم سن سنکر یہ بیان

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

مرثیہ مسدس دوہرہ بند

سنو محبوبات کہون مین تم سے رو رو | غم ہے شہ کا آج خوشی کو دل سے دھو دو
جسکو جگ مین لوگ کہین تھے دین کا سلطان | سیس کٹا اب اُسکا تن سے جو مین غلطان

کہتا ہو مین اب تمھین ملکہ پہ خاک لگاے
دین دونی کا تاج کا سر نیزے پہ جاے

اہل حرم سب لگے کہین انکو رو وین | پیٹ پیٹ سر سینہ اپنے جی کو کھو دین
کہتے ہین تم چھوڑ ہمین اب کہان سدھاے | اب ہم کیدھر جائین بتاؤ دکھ کے مارے

قید ہوئے مین سب بی بیان پیاسے سب اطفال
کہان رسول اللہ ہین دیکھین جو یہ حال